474

آیت نمبر 18 تا 26 میں ان لوگوں کا ذکر جنہوں نے بیعت رضوان میں شرکت کی۔ ان کے
لئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی، فتوحات، غنیمت اور فتح مکہ کی بشارت۔ اس امر کا بیان کہ اگر صلح
حدیبیہ کے موقع پر کفار جنگ کرتے تو شکست ان کا مقدر بنتی۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ
قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۱۸ حقیقت یہ ہے کہ
اللہ ان مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ ایک درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے
اور اللہ کو ان بیعت کرنے والوں کے دل کا خلوص بھی معلوم تھا، پھر اللہ نے ان کے دلوں
پر سکینت نازل فرما کر ان میں ثابت قدمی اور اطمینان پیدا کر دیا اور انہیں جلد ہی فتح بھی عطا
فرمادی یہ بیعت صحابہ کرام نے حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر عزم جہاد کے لئے کی تھی
، جب یہ خبر اڑی تھی کہ حضرت عثمان جو بحیثیت سفیر مکہ گئے تھے انہیں مشرکوں نے قتل کر دیا
ہے وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۱۹ اور بکثرت مال
غنیمت بھی دیا جسے وہ حاصل کر رہے ہیں، اور اللہ بہت زبردست اور بڑی حکمت والا ہے
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَ كَفَّ اَيْدِيَ
النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ اے مسلمانو! اللہ تم سے بکثرت اموال غنیمت کا وعدہ فرما چکا ہے
جنہیں تم عنقریب حاصل کرو گے لیکن فوری طور پر تو اس نے یہ فتح تمہیں عطا کر دی اور
لوگوں کے ہاتھ تمہارے خلاف اٹھنے سے روک دیے وَ لِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۲۰ تا کہ یہ واقعہ مومنوں کے لیے ایک نشانی بن جائے
اور اللہ تمہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت بخشے وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ

اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿۲۱﴾ اس کے علاوہ کچھ دوسری
غنیمتوں کا بھی وہ تم سے وعدہ فرماتا ہے جن پر تم ابھی قادر نہیں ہو مگر وہ اللہ کے احاطہ
قدرت میں ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا
الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یَجِدُوْنَ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۲۲﴾ یہ کافر لوگ اگر اِس وقت تم سے لڑتے
تو یقیناً پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور اس وقت کوئی حامی و مددگار نہ پاتے سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ﴿۲۳﴾ یہی اللہ کا دستور ہے جو
ہمیشہ سے چلا آرہا ہے اور تم اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی نہ پاؤ گے وَ هُوَ الَّذِیْ كَفَّ
اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ
عَلَیْهِمْ ؕ وہی تو ہے جس نے مکہ کی وادی میں تمہیں کافروں پر غلبہ عطا کر دینے کے باوجود
ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دئے وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرًا ﴿۲۴﴾ اور جو اعمال بھی تم کرتے ہو، اللہ انہیں دیکھ رہا ہے هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ
صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ یہ
اہل مکّہ وہی لوگ تو ہیں جنہوں نے خود کفر کیا اور تمہیں مسجد حرام کی طرف جانے سے
روکا اور ھدی کے جانوروں کو بھی ان کی قربانی کی جگہ پہنچنے سے روک دیا تھا وَ لَوْ لَا رِجَالٌ
مُّؤْمِنُوْنَ وَ نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ مِّنْهُمْ
مَّعَرَّةٌۢ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ اور اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ جنگ کی صورت میں مکّہ میں موجود
بہت سے مومن مرد اور مومن عورتوں کو جنہیں تم پہچانتے نہیں، نادانستگی میں تم
انہیں پامال کردو گے اور بلاوجہ تم پر ایک الزام لگ جائے گا، تو اسی وقت جنگ کی

اجازت دے دی جاتی مکہ میں بہت سے ایسے لوگ موجود تھے جو ایمان لے آئے تھے لیکن
مشرکوں کے ڈر سے اپنا ایمان ظاہر نہیں کیا تھا، جنگ کی صورت میں مسلمان انہیں مشرک سمجھ
کر قتل کر ڈالتے جو اللہ کو منظور نہ تھا لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ اور اس
لئے بھی تا کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ البتہ اگر مکّہ کے وہ مومن مرد اور
مومن عورتیں الگ ہو گئے ہوتے تو ان اہل مکہ میں سے جو لوگ کافر تھے ہم انہیں
ابھی دردناک عذاب کی سزا دیتے اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ
الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَ اَهْلَهَا ؕ وَ كَانَ
اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ جب کفار مکّہ نے اپنے دلوں میں غیرت کے نام پر زمانہ
جاہلیت کی عصبیت کو جگہ دی تو اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر سکینت نازل
فرمائی اور انہیں تقویٰ کی بات پر قائم اور مستحکم کر دیا کہ وہی اس کے زیادہ حق دار اور
اہل تھے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے صلح حدیبیہ کے دوران ایک ایسا موقع بھی آیا
جب کفار نے ایسی ناپسندیدہ حرکات کیں جن کی بدولت جنگ شروع ہو سکتی تھی لیکن اللہ کی
حکمت یہ تھی کہ ابھی جنگ نہ ہو، سو مومنوں کے قلوب پر اطمینان اور سکون نازل کر دیا رکوع [٣]

[#474]

In verses 18 to 26, there is mention of those who participated in the Pledge of Ridwan (Bay'at al-Ridwan). For them, there is glad tidings of Allah's pleasure, victories, spoils of war, and the conquest of Makkah. It is also mentioned that if the disbelievers had chosen to fight at the time of the Treaty of Hudaybiyyah, defeat would have been their destiny.

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ
الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ
وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۙ﴿۱۸﴾

Very truly, Allah was well-pleased with the believers, when they pledged allegiance to you [O Prophet!] under the tree. For He knew what was in their hearts: So, He sent down tranquility upon them and rewarded them with [the glad tiding of] a victory in near [future].

وَّ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾

And many spoils [of war], which they shall assuredly take [possession of!]. And Allah is All-Mighty, All-Wise.

This pledge was taken by the noble companions at Hudaybiyyah when they pledged allegiance to the Messenger of Allah (peace be upon him) with the determination to fight, upon hearing the news that Hazrat Uthman, who had gone to Makkah as an envoy, had been killed by the polytheists.

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَأْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ
هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

[O believers!] Allah has promised you abundant spoils [of war], which you will acquire [in due course of time]. But for now, He has granted you this immediate [victory of Khaybar], and He restrained the hands of people from [harming] you.

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲۰﴾

So that this [event] becomes a sign for the believers, and so that He may guide you along the straight path [of salvation].

وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَ كَانَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾

And [He also promises you] other [victories and spoils] that you are not yet capable of acquiring, but Allah encompasses them all [in His Knowledge]. For Allah is powerful over all things.

وَ لَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا
يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾

And if those disbelievers [in Makkah] had fought you, they would have certainly turned their backs, then they would have found no patron or supporter.

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیۡ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلُ ۚۖ وَ لَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِیۡلًا ﴿۲۳﴾

[This is the] established way of Allah, which has always been in place since before, and you will never find any change in this [established] way of Allah.

وَ هُوَ الَّذِیۡ كَفَّ اَیۡدِیَهُمۡ عَنۡكُمۡ وَ اَیۡدِیَكُمۡ عَنۡهُمۡ بِبَطۡنِ مَكَّةَ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ اَظۡفَرَكُمۡ عَلَیۡهِمۡ ؕ

He is the One, who held back their hands from [harming] you, and your hands from them, in the valley of Makkah, after granting you victory over them.

وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرًا ﴿۲۴﴾

And Allah is all-seeing of all that you do.

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ

They are the ones who disbelieved, and prevented you from [entering] the Sacred Mosque [at Makkah], and who detained the sacrificial animals from reaching their place of sacrifice.

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

And were it not for some believing men and some believing women [there] whom you did not know [to be believers], and whom you might have trampled upon—an act that would have brought you unknowingly into dishonor on their account—[Allah would have permitted you to enter the Makkah and fight with them]

There were many people in Makkah who had embraced faith but, out of fear of the polytheists, had not revealed their faith. In the event of a battle, the Muslims might have mistaken them for polytheists and killed them, which Allah did not approve of.

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

But [this was so because] Allah admits whomever He so wills into His mercy.

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

However, if the [believing men and women of Makkah] had separated themselves [from the disbelievers], We would have punished those who disbelieved among them, with a painful punishment.

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ كَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَ
اَهْلَهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ رکوع [۳]

When those who disbelieved developed in their hearts the arrogance--the arrogance of the [pre-Islamic] time of ignorance, Allah sent down tranquility upon His Messenger and the believers, and thus [Allah] caused them to adhere to the word of piety, for they were most deserving and worthy of it. And Allah is All-Knowing of all things.

During the Treaty of Hudaybiyyah, a situation arose when the disbelievers committed such objectionable acts that could have led to the outbreak of war. However, Allah's wisdom decreed that the war should not occur at that time, so He bestowed peace and tranquility upon the hearts of the believers.